65749 ـ رمضان المبارك میں چھٹیاں ہوں تو حل کیا ہے ؟

سوال

مجھے رمضان کے متعلق ایك مشكل درپیش ہے، میرا تعلق انڈیا سے ہے اور میں شادی شدہ ہوں اور میری بیوی انڈیا میں ہے میں ایك عرب ملك میں ملازمت كرتا ہوں، كمپنی مجھے مجبور كرتی ہے كہ میں سالانہ پچیس یوم كی چھٹی رمضان المبارك میں لوں، میں نے اس میں تبدیلی كرنے كی بہت كوشش كی لیكن كوئی فائد نہیں ہوا.
كیونكہ میری شادی نئی نئی ہے اور مجھے بہت قلق ہے كیونكہ میری چھٹی رمضان میں آ رہی ہے، میرا سوال یہ ہے كہ كیا میرے لیے رمضان میں كوئی عذر ہے ؟
اور اگر میں رمضان میں كوئی روزہ نہ ركھوں تو اس كی قضاء كس طرح ادا كرونگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ آپ سے تخفیف فرمائے، اور آپ كے معاملہ میں كوئی آسانی نكالے.

آپ جو یہ بدی اور ہلاكت محسوس كرتے ہیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو ہر وقت مومن شخص كی دنیا و آخرت تباہ كرنے میں لگا رہتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

یقینا بری سرگوشی شیطان كی جانب سے ہے، تا كہ وہ ایمان والوں كی غمزدہ كردے، اور وہ انہیں اللہ كے حكم كے بغیر كچھ بھی ضرر و نقصان نہیں دے سكتا، اور مومنوں كو اللہ تعالی پر ہی توكل كرنا چاہیے المجادلۃ (10).

شیخ عبد الرحمن بن سعدی رحمہ اللہ كہتے ہیں:

تا كہ وہ مومنوں كو غمزدہ كر دے. یہ شیطان كا انتہائی مكروفریب اور اس كا مقصد ہے. انتہی.

دیكھیں: تفسیر السعدی (785).

اور پھر سچا اور پكا مومن اپنی قوت ایمان اور اپنے رب پر توكل، اور اللہ تعالی كی جانب سے كی گئی تقسیم پر رضاعت و قناعت كے ساتھ ان سب مشكلات اور غم و پریشانیوں پر قابو پا سكتا ہے.

میرے سائل بھائی آپ بھی اپنے معاملہ میں بڑی وسعت رکھتے ہیں اللہ تعالی نے آپ کو اتنی لمبی رات کی فرصت سے نوازا ہے جس میں آپ اپنی بیوی سے حاجت پوری کر سکتے ہیں، لیکن آپ دن کے وقت تلاوت قرآن اور دوسرے بھلائی کے کاموں اور بہن بھائیوں اور دوست و احباب کی زیارت و ملاقات کریں، اور اپنی گھریلو ضروریات پوری کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ علمی حلقہ جات اور دروس میں بیٹھیں، تو اس طرح آپ اپنے اوقات کو منظم بھی کر سکتے ہیں، اور ان شاء اللہ خیر و بھلائی بھی جمع کر سکتے ہیں.

اسی طرح آپ کے لیے جماع کے علاوہ بیوی سے مباشرت اور بوس و کنار کرنے کی رخصت ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ کو اپنے آپ پر اتنا کنٹرول ہو کہ ممنوع کام نہ کر بیٹھیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (49614) اور (20032) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

رمضان المبارک میں دن کے وقت بیوی کے ساتھ جماع کرنے کی رخصت آپ کو نہیں ہے، بلکہ آپ ماہ رمضان میں اس سے اجتناب کریں، کیونکہ رمضان المبارک کی عظیم حرمت ہے، سفر یا بیماری وغیرہ شرعی عذر کے بغیر روزہ نہ رکھ کر ماہ رمضان کی حرمت پامل کرنا جائز نہیں.

رمضان المبارک میں دن کے وقت جس نے بھی جماع کر کے روزہ توڑا تو اس نے بہت عظیم گناہ کیا، اس کے ذمہ کفارہ مغلظہ ہوگا، اس کی تفصیل سوال نمبر (1672) اور (49750) کے جوابات میں بیان ہو چکی ہے، اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .